سوال

ضروری27؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ل حالات میں ہوں، مجھ سے ایک گناہ سرزد ہوا ہے کہ میں نے اپنی ایک رشتہ دار کنواری لڑکی سے بوس وکنار اور اس نے بھی مجھ سے یہی کچھ کیا لیکن ہم اس سے آگے نہیں بڑھے۔ مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ کہیں دوسروں کو نہ بتا دے کیونکہ وہ میری خالہ زاد ہے۔ میں نے اپنی زندگی شریعت اسلامیہ کے

ں شدہ ہوں اور عنقریب ایک نیک وصالحہ لڑکی سے شادی کرنے والا ہوں، تو کیا مجھے اسی عورت سے شادی کرنی چاہیے جس سے میرے تعلقات تھے۔ مجھے اس سے بہت خوف معلوم ہوتا ہے اور وہ میرے خاندان کے ساتھ ہی رہتی ہے، مجھے اس مشکل سے نکلنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ مجھے معلوم ہے کہ یہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وری ہے کہ جو کچھ آپ سے ہو چکا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار کریں اور یہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا کام نہیں کریں گے۔ اس لڑکی سے بوس وکنار یا اسے چھونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ اسی لڑکی سے ہی شادی کریں اور نہ ہی شریعت اسلامیہ میں کوئی ایسی دلیل موجود ہے کہ وہ آپ کو اپنے

اور شادی بھی اس وقت صحیح ہوتی ہے جب اس میں تو سب شروط صحیح طور پر پائی جائیں اور اس میں ایک شرط خاوند کی رضامندی بھی ہے۔

ں آپ پر یہ لازم ہے کہ آپ اپنے والدین یا جس لڑکی سے شادی کر رہے ہوں اسے اس واقعہ کے متعلق بتائیں۔ بلکہ آپ کو یہ حکم ہے کہ اپنے آپ پر پردہ ڈالیں اور اس (گناہ) سے توبہ کریں جو آپ اور آپ کے رب کے درمیان ہے۔ اس کی دلیل نبی کریم ﷺ کا مندرجہ ذیل فرمان ہے:

ے کام سے بچو جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اور جو کوئی اس کا ارتکاب کر بیٹھے اسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ پردہ کے ساتھ پردہ پوشی کرنی چاہیے۔'' (صحیح: السلسلة الصحيحة: 663)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ء4

ر68

محدث فتویٰ